دِین کی مالی خِدمت کے

فضائل

31-October-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

31 اکتوبر،2024ء(بمطابق:27ربیع الآخر،1446ھ)

کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دِین کی مالی خِدمت کے فضائل

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ....طالبِ علم کی مالی خدمت کی فضیلت
- ....ایک انوکھی تجارت
- ....ایک کے بدلے 20 لاکھ
- ....سب سے طاقتور چیز

پیشکش

اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

تجاویز و شکایات

+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعینِ عطّار قسط:2، صفحہ:7، حدیث نمبر 7 ہے:

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اِنِّیْ رَاَیْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا وَرَاَیْتُ رَجُلًا مِنْ اُمَّتِی یَزْحَفُ عَلَی الصِّرَاطِ مَرَّةً وَیَحْبُوْ مَرَّةً فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهُ عَلَیَّ فَاَخَذَتْ بِیَدِهٖ فَاَقَامَتْهُ عَلَی الصِّرَاطِ حَتّٰی جَاوَزَ۔[1]

ترجمہ: میں نے گزشتہ رات عجیب واقعہ دیکھا: میرا ایک اُمَّتی پُل صِراط پر کبھی گِھسٹ کر اور کبھی گھٹنوں کے بَل چل رہا تھا، اتنے میں وہ درود آیا جو اس نے مجھ پر پڑھا تھا، درودِ پاک نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھڑا کر دیا یہاں تک کہ اُس نے پُل صِراط پار کر لیا۔

شرحِ حدیث: درودِ پاک اسے پل صراط پار کروا کر جنّت میں لے گیا۔[2]

سَلِّم! سَلِّم! کی ڈھارس سے
پُل پر ہم کو چلاتے یہ ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، جلد:25، صفحہ:282، حدیث:39 ملتقطاً، مطبوعہ قاہرہ۔

2 ... التیسیر بشرح جامع الصغیر، جلد:1، صفحہ:370۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

18 افراد مسلمان ہو گئے

حضرت محمد بن جَرِیر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: ہم چند دوست مِل کر عِلْمِ دِین سیکھنے کے لئے سَفَر پر روانہ ہوئے۔ ایک شہر میں پہنچے، وہاں عِلْمِ دِین سیکھنے میں مَصرُوف ہو گئے۔ ایک عرصہ یہاں گزارا، اس دوران ہمارے پاس اخراجات ختم ہو گئے۔ ہم دوستوں نے ارادہ کیا کہ چلو! واپس گھر چلتے ہیں (اخراجات لے کر واپس آئیں گے)۔ ابھی ہم ارادہ بنا ہی رہے تھے کہ ایک غیر مُسْلِم ہمارے پاس آیا، اس نے ہم سب دوستوں کو 3، 3 دِرْہَم دیئے! کچھ اخراجات آ گئے۔ اس کے بعد اس نے 40 مرتبہ ہمیں یونہی دِرْہَم دیئے! ہم نے اس سے پوچھا: تم تو غیر مُسْلِم ہو، تم ہمیں یہ رقم کیوں دیتے ہو؟ وہ بولا: میں نے تورات شریف میں پڑھا ہے کہ سب سے اَفْضَل صدقہ وہ ہے جو طالِبِ عِلْمِ دِین کو دیا جاتا ہے۔ ہمارے ہاں (یعنی اَہْلِ تورات میں) تو کوئی بھی اس طرح عِلْمِ دِین سیکھنے میں مَصرُوف نہیں ہے، لہٰذا جب

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

میں نے تمہیں عِلْمِ دِین سیکھنے میں مَصْرُوف دیکھا تو تم پر ہی خرچ کر دیا۔

حضرت محمد بن جریر رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ واقعہ گزر گیا۔ اس کے بعد ایک مرتبہ ہم دوست حج کے لئے مکہ پاک حاضِر ہوئے، دیکھا کہ وہی غیر مُسْلِم کعبہ شریف کے گرد طواف کر رہا ہے۔ ہم نے حیرانی سے پوچھا: تم تو غیر مُسْلِم تھے، اسلام کیسے قبول کر لیا؟ وہ بولا: میری قسمت جاگی، خواب میں محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تشریف لائے اور فرمایا: تم نے طالِبِ علموں پر خرچ کیا، اس کی برکت سے اللہ پاک نے تمہیں اسلام کی توفیق بخش دی ہے۔

پس یہیں سے میری قسمت جاگ گئی اور میں نے اُسی وقت (خواب ہی میں) مَحْبُوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے ہاتھ مُبارَک پر اسلام قبول کر لیا۔ مزید کرم یہ ہوا کہ میرے گھر میں 17 افراد تھے، اس رات سب کو خواب میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، سب کے سب ہی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گئے۔[1]

دوعالم صدقہ پاتے ہیں مرے سرکار کے دَر کا | اسی سرکار سے ملتا ہے جو کچھ ہے مُقدَّر کا
میں صدقے جاؤں کیا کہنا مرے اَچھے مُقدَّر کا | بڑے دَربار میں پہنچایا مجھ کو میری قسمت نے[2]

طالِبِ عِلْمِ دِین کی مالی خِدْمت کی فضیلت

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! کیسی نِرالی شان ہے۔ اللہ پاک کی راہ میں خرچ کرنے کے بہت فضائل ہیں مگر خاص طَور پر ❁ جو لوگ دِین کی خِدْمت میں مَصْرُوف ہیں ❁ جو عِلْمِ دِین سیکھنے میں مصروف ہیں ❁ سکھانے میں مَصْرُوف ہیں ❁ جنہوں نے اپنی

1…حکایات و قصص، صفحہ:201۔
2…سامانِ بخشش، صفحہ:50۔

زندگیاں دِین کی خِدمت کے لئے وقف کر رکھی ہیں، اُن پر صدقہ کرنا، ان کی مالی خِدمت کرنا، اس کی نِرالی ہی شانیں ہیں۔ پارہ:3، سورۂ بقرہ میں صدقہ و خیرات کے اَحْکام، اس کے فضائل، اس کے تعلق سے تعلیمات کو تفصیل سے ذِکْر کیا گیا ہے، پھر یہ صدقہ و خیرات دینا کس کو ہے، مالی خِدمت کرنی کس کی ہے؟ اس کے اَور بہت سارے مَصْرِف (خرچ کرنے کی جگہیں) ہیں مگر تیسرے پارے میں اس کا ایک خاص مَصْرِف (جہاں خرچ کرنا چاہیے اُسے) اللہ پاک نے ذِکْر کیا، ارشاد ہوتا ہے:

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِیْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ٘ (پارہ:3، سورۂ بقرہ:273)	**ترجَمۂ کنزُالعِرفان:** ان فقیروں کے لئے جو اللہ کے راستے میں روک دیئے گئے، وہ زمین میں چل پھر نہیں سکتے۔

تفسیر صراط الجنان میں ہے: یہ آیتِ کریمہ اَہْلِ صُفّہ کے حق میں نازِل ہوئی، ان حضرات کی تعداد 400 کے قریب تھی ❁ یہ ہجرت کرکے مدینہ مُنَوَّرہ آگئے تھے ❁ یہاں نہ ان کا مکان تھا ❁ نہ کنبہ قبیلہ تھا ❁ یہ سارا وقت اللہ پاک کی عِبَادت میں گزارا کرتے تھے ❁ ان کے 2 ہی کام تھے: **(1):** رات کو عِلْمِ دِین سیکھا کرتے تھے **(2):** دِن کے وقت دِین کی خِدمت کیا کرتے تھے، تو اللہ پاک نے فرمایا: **صدقہ و خیرات اور مالی خِدمات کا بہترین مَصْرِف یہ اَہْلِ صُفّہ ہیں، جنہوں نے اپنے آپ کو دِین کی خِدمت کے لئے، عِلْمِ دِین سیکھنے، سکھانے کے لئے وقف کر دیا ہے۔**[1]

عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ❁ وہ مشائخ ❁ وہ عُلَمائے کرام ❁ طلبائے عِلْمِ دِین ❁ وہ مُبَلِّغِیْن جنہوں نے اپنے آپ کو خِدمتِ دِین کے لئے وقف کر لیا ہے، وہ دِینی کاموں میں اتنے

---

1 ... صراط الجنان، پارہ:3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:273، جلد:1، صفحہ:409 مفصلاً۔

مَصرُوف ہوگئے کہ رِزْقِ حلال کمانے کی فرصت نہیں پاتے، یہ بھی اَہْلِ صُفَّہ کی صَف میں شامِل ہیں۔ جس طرح اللہ پاک نے خاص طَور پر اَہْلِ صُفّہ کی مالی خِدمت کا حکم دیا ہے، اسی طرح آج کے دَور کے عاشِقانِ رسول جو دِین کی خِدمت میں مَصرُوف ہیں، ان کی مالی خِدمت بھی ضروری ہے تاکہ یہ پُوری یکسوئی کے ساتھ دِین کی خِدمت میں مَصرُوف رہ سکیں۔ (1)

خواب میں دِیدارِ مصطفےٰ کا شرف

پیارے اسلامی بھائیو! جو لوگ دِینِ اسلام کی خِدمت میں مَصرُوف ہیں، ان کی مالی خِدمت کرنے کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ جو یہ سَعَادت پاتا ہے، اس سے مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم خوش ہوتے ہیں۔ ہم نے واقعہ سُنا، بندہ غیر مُسلِم تھا، اس نے طُلَبائے عِلْمِ دِین کی مالی خِدمت کی، اس کی برکت سے اسے اور اس کے گھر کے 17 افراد کو مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں اپنا دیدار بھی کروادیا اور کلمہ پڑھا کر اپنے دامنِ رحمت میں بھی لے لیا۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہم بھی یہ سَعَادت پائیں، ان کے کرم سے کیا بعید ہے...!! کیا خبر کہ ہماری بھی قسمت جاگ جائے، کبھی ہم سوئیں، سَر کی آنکھیں بند ہوں اور دِل کی آنکھیں کھل جائیں، کیا خبر! ہمیں بھی خواب میں دِیدارِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سعادت نصیب ہوجائے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

محمود غزنوی پر کرم ہو گیا

کتابوں میں لکھا ہے: سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ جو اپنے دَور کے بہت بڑے سلطان

---

1 ... صراط الجنان، پارہ: 3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 273، جلد: 1، صفحہ: 409 مفصلاً۔

اور عاشِقِ رسول ہوئے ہیں۔ آپ 3 باتوں کی حقیقت جاننے کی جستجو میں تھے (1): پہلی بات یہ تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان: اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْاَنْبِيَاءِ (یعنی عُلَما نبیوں کے وارِث ہیں) سے کون لوگ مراد ہیں (2): دوسری بات یہ تھی کہ کیا میرے والِد کا نام سَبُکْتِگِین ہی ہے یا میں کسی اور کا بیٹا ہوں (3): تیسری بات یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا میں بخشا جاؤں گا کہ نہیں۔

ایک رات سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اپنے لشکر کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، ایک خادِم شمع دان (یعنی روشنی کا سامان) لیے لشکر کے آگے چل رہا تھا۔

روشنی پھیلی دیکھ کر ایک بندہ کتاب لیے اپنے گھر سے باہر آیا اور شمع دان کی روشنی میں کتاب پڑھنا شروع کر دی۔ سلطان نے دل میں سوچا کہ شاید یہ کوئی عالِمِ دین ہیں اور ان کی عزت کرتے ہوئے لشکر کو روک دیا تاکہ وہ اطمینان سے شمع دان کی روشنی میں مطالعہ کر لیں۔ مطالعہ ختم ہونے کے بعد جب وہ صاحب اپنے گھر واپس تشریف لے گئے تو سلطان اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو گئے۔

اسی رات قسمت کا ستارہ چمک گیا۔ رات کو سوئے تو نصیب جاگ گئے، خواب میں دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور قربان جایئے! مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی جملہ کہا، فرمایا: اے ناصِرُالدِّین سَبُکْتِگِین کے بیٹے! میرے وارِث (عالِم دین) کی خِدمت کی وجہ سے اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! الحمد للہ! اللہ پاک کے فضل سے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زندہ بھی ہیں، اپنی اُمّت کے اَحوال بلکہ دِلی

---

1 ...قلادۃ النحر فی وفیات اعیان الدہر، جلد: 3، صفحہ: 358 بتصرف۔

خیالات سے بھی واقف ہیں، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی نے ایک عالِمِ دین کی خدمت کی ہے اور یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی کے دِل میں 3 باتوں کو جاننے کی جستجو ہے، چنانچہ ایک ہی مبارَک جملے میں تینوں باتوں کو حل فرمادیا(1): فرمایا: اے سَبُکْتِگین کے بیٹے! اس سے سلطان کو معلوم ہو گیا کہ میں واقعی سَبُکْتِگین کا بیٹا ہوں (2): پِھر فرمایا: تُو نے میرے وارِث کی خِدمت کی اس سے انہیں سچے عقائد کے حامِل عاشقانِ رسول علما کی پہچان ہو گئی (3): پھر فرمایا: اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے اس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ بخشے گئے ہیں۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں | خوابوں میں آ رہے ہیں، بگڑی بنا رہے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! جو محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لا کر بھی ایسا بے مثال کلام فرماتے ہیں، پھر ان کے کلامِ ذیشان کی کیا شان ہو گی...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا

میں نِثار تیرے کلام پر ملی یُوں تو کِس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہیں جس کا بیاں نہیں (1)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اہلِ زبان، قادر الکلام تو بہت ہیں اور ان کے کلام اعتراض کرنے والے بھی بہت ہیں، مگر میں آپ کے کلام پر، آپ کے بیان پر قربان جاؤں، اس کلام پر نہ کوئی اعتراض ہو سکتا ہے، اور بیان تو ایسا ہے کہ جس کا جواب نہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ دِین کی مالی خِدمت کیا کریں۔ کیا خبر ہم پر بھی کرم ہو جائے! اور اگر دُنیا میں ایسا کرم نہ بھی ہوا، آخرت تو آنی ہے، قبر میں تو اُترنا ہی ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! قبر و آخرت میں اس کا اَجر و ثواب نصیب ہو جائے گا۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:107۔

حاکِمِ وقت نے طلبائے عِلمِ دین سے معذرت کی

حضرت ابو حسن فَقِیہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہم مشہور مُحَدِّث حضرت حسن بن سفیان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی خِدمت میں رہا کرتے تھے، ایک بار آپ نے فرمایا: جب مجھے عِلْمِ دین سیکھنے کا شوق ہوا، اس وقت میں نوجوان تھا، ہم چند دوست مِل کر عِلْمِ دین حاصِل کرنے کے لئے مِصْر کی طرف روانہ ہوگئے، اب ہم نے استاد تلاش کرنا تھا، بڑی تلاش کے بعد ہم اس زمانے کے بہت بڑے مُحَدِّث صاحب کے پاس پہنچے، وہ ہمیں روزانہ اَحادِیث لکھوایا کرتے۔

ہم سب دوست ایک مسجد میں رہتے تھے ❁ پردیس تھا ❁ غربت تھی ❁ تنگدستی تھی ❁ کوئی ہماری مشقتوں اور تکلیفوں سے واقِف نہیں تھا ❁ ہم نے بھی کبھی کسی کے سامنے اپنی مشقت کا رونا نہیں رویا تھا۔ ایک بار یوں ہوا کہ ہمارے پاس جتنے پیسے تھے، سب ختم ہو گئے، فاقہ کشی شروع ہوئی، یہاں تک کہ ہم نے 3 دِن اور 3 راتیں بھوکے رہ کر گزار دیں، بھوک کی وجہ سے کمزوری بڑھ گئی، چلنا پھرنا بھی دشوار ہو گیا۔

حضرت حَسَن بن سفیان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسی بھوک کی حالت میں چوتھا دِن بھی آگیا، اب تو کمزوری کی انتہا ہی ہو چکی تھی، چنانچہ میں مسجد کے ایک کونے میں گیا اور نماز پڑھنا شروع کر دی، نماز کے بعد دُعا مانگی، ابھی میں دُعا سے فارِغ بھی نہیں ہوا تھا کہ مسجد میں ایک نوجوان داخِل ہوا، اس نے پوچھا: حَسَن بن سفیان کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں۔ نوجوان بولا: ہمارے شہر کے حاکم طُولُون نے آپ کے لئے کھانا بھجوایا ہے۔

میں نے حیرانی سے پوچھا: حاکم کو ہمارے بارے میں کیسے معلوم ہوا؟ وہ نوجوان بولا: میں خادِم ہوں، آج صبح مجھے ہمارے حاکم نے بُلایا اور کہا: فُلاں محلے کی فُلاں مسجد میں جاؤ،

وہاں دِین کے طالِبِ عِلْم ہیں، وہ 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، انہیں کھانا بھی پہنچاؤ اور کچھ رقم بھی دے آؤ! اور ہاں! میری طرف سے معذرت بھی کرنا کہ مجھے ان کی حالت کا عِلْم نہ ہوسکا، کل میں خود ان کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر معافی مانگوں گا۔

وہ نوجوان کہتا ہے: حاکِمِ شہر کی یہ باتیں سُن کر مجھے بڑی حیرت ہوئی، میں نے پوچھا: عالی جناب! آخر اس عنایت کا سبب کیا ہے؟ حاکم بولا: رات میں بستر پر لیٹا، ابھی آنکھیں بند ہی ہوئی تھیں کہ میں نے خواب میں دیکھا: ایک گھوڑ سوار ہے، اس کے ہاتھ میں ایک نیزہ ہے، اس نے نیزے کی نوک میرے پہلو میں رکھ دی اور کہا: فوراً اُٹھو اور حسن بن سفیان اور ان کے ساتھیوں کی مدد کرو! وہ راہِ عِلْمِ دین کے مُسَافِر ہیں، 3 دِن اور 3 راتوں سے بھوکے ہیں، تیرے شہر کی فُلاں مسجد میں قیام فرما ہیں۔ حاکم کہتا ہے: میں نے اس گھوڑ سوار سے پوچھا: آپ کون ہیں؟ بولا: میں **اللہ پاک کا ایک فرشتہ ہوں اور تمہیں طلبائے عِلْمِ** دِین کی اس حالت سے خبر دار کرنے آیا ہوں، اب دیر نہ کرو! فوراً اُن کی خِدمت کا انتظام کرو! اتنا کہنے کے بعد وہ گھوڑ سوار میری نظروں سے اوجھل ہو گیا۔[1]

عُلَمائے کرام کی خدمت کے

حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (جو امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد اور فقہ حنفی کے آئمہ سے ہیں) اہلِ علم لوگوں کے ساتھ خاص طور پر بھلائی کرتے، ان سے عرض کی گئی: آپ سب کے ساتھ ایک سا معاملہ کیوں نہیں رکھتے؟ فرمایا میں انبیاء علیہمُ السَّلَام (اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم) کے بعد علماء کے سوا کسی کے مقام کو بلند نہیں جانتا، ایک بھی عالم کا دھیان اپنی حاجات کی وجہ سے بٹے گا تو وہ صحیح طور پر خدمتِ دین نہ کر سکے گا اور دینی تعلیم پر اس کی

1 ... عُیُون الحکایات، حصہ اول، صفحہ: 181 تا 184 خلاصۃً۔

درست توجہ نہ ہو سکے گی۔ لہٰذا انہیں علمی خدمت کے لئے فارغ کرنا افضل ہے۔[1]

ایک انوکھی تجارت

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۱۰﴾ (پارہ:28، سورۂ صف:10)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اے ایمان والو! کیا میں ایسی تجارت پر تمہاری رہنمائی کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچالے۔

یہاں دیکھئے! اللہ پاک نے **تجارت** کہا۔ تجارت کیا ہوتی ہے؟ خرید و فروخت کو تجارت کہتے ہیں۔ کچھ دینا اور بدلے میں کچھ لینا، اسے تجارت کہتے ہیں۔ یہ بھی کتنی کرم نوازی ہے کہ اللہ پاک نے ہمارے ساتھ مُعَاملے کو تجارت فرمایا۔ ہمارے پاس اپنا ہے ہی کیا...؟ ❁ ہمیں پیدا کیا اللہ پاک نے ❁ ہاتھ دیئے اللہ پاک نے ❁ مال دیا اللہ پاک نے ❁ توفیق بخشی اللہ پاک نے ❁ سب کچھ تو اللہ پاک کا ہے ❁ اسی کا دِیا ہوا ہے، پھر تجارت کیسی...؟ مگر کرم فرمایا، ارشاد ہوا: اے ایمان والو! تمہیں ایسی تجارت بتائیں، جو تمہیں دَرْدناک عذاب سے بچالے گی۔

اب سنئے! وہ انوکھی تجارت کونسی ہے؟ اس تجارت میں ہم نے کیا کرنا ہے؟ فرمایا:

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْؕ (پارہ:28، سورۂ صف:11)	ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

یعنی اس انوکھی تجارت میں ہم نے 2 کام کرنے ہیں: (1): اللہ و رسول پر ایمان لانا

---

1 ...مکاشفۃ القلوب، باب فی فضل الصلاۃ والزکاۃ، صفحہ:417۔

ہے۔ یہ نعمت تو الحمد للہ! ہمیں حاصِل ہے۔ اللہ پاک کے فضل سے ہم اللہ پاک پر بھی ایمان رکھتے ہیں، اس کے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر بھی ایمان رکھتے ہیں، اللہ پاک ہمارا ایمان سلامت رکھے۔ (2): دوسرا کام کیا کرنا ہے؟ دِین کی مالِی اور جانی خِدْمت کرنی ہے، جتنا ہوسکے دِین کی خِدْمت کے لئے وقت بھی دینا ہے اور جتنا بن پڑے دِین کی مالی خِدْمت بھی کرنی ہے۔

یہاں یہ بھی ایک پیاری اور ایمان افروز بات ہے۔ ہم مارکیٹ میں جائیں، چیزوں کی قیمت مقرر ہوتی ہے، یہ چیز کتنے کی ہے؟ 1000 روپے کی۔ یہ چیز کتنے کی ہے؟ 1500 روپے کی۔ اب جس کے پاس تو ہزار، پندرہ سو ہیں، وہ تو چیز خرید لے، جس کے پاس اتنی رقم نہیں ہے، سو روپیہ بھی کم ہے، وہ اس چیز کو بَس حسرت کے ساتھ دیکھ ہی سکتا ہے۔ اللہ پاک کی کرم نوازی دیکھئے! پہلے تو اسے تجارت فرمایا، پھر قیمت کی کوئی قید بھی نہیں لگائی، جس کی جیب میں 10 روپے ہیں، وہ 10 روپے سے یہ تجارت کر سکتا ہے، جس کے پاس 100 روپے ہیں، وہ 100 روپے سے یہ تجارت کر سکتا ہے، جس کو جتنی توفیق، جتنی ہمت، جتنی استطاعت، اتنی ہی خِدْمت سے یہ تجارت کی جاسکتی ہے۔

اچھا...!! اب ہم یہ تجارت کرتے ہیں، ہم دِین کی مالی اور جانی خِدْمت کرتے ہیں، بدلے میں کیا ملے گا؟ 3 اِنْعَام ملیں گے:

انوکھی تجارت کا پہلا اِنْعَام

فرمایا:

یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ (پارہ: 28، سورۂ صف: 12) | تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: وہ تمہارے گناہ بخش دے گا

یہ پہلا انعام ہے؛ جو بندہ یہ انوکھی تجارت کرے گا یعنی دِینِ اسلام کی مالی اور جانی خِدمت کرے گا، اس کو پہلا انعام یہ ملے گا کہ اس کے گُناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

یہ بہت بڑا اِنْعَام ہے۔ گُناہ مُعَاف ہو جانے کا مطلب ہے جہنّم سے آزادی مِل جانا۔ قیامت کے دِن جب اللہ پاک کی بارگاہ میں حاضِری ہو گی، آہ! ❁ وہ 50 ہزار سال کا دِن ❁ قیامت کی گرمی ❁ میزان رکھ دیا جائے گا ❁ ایک ایک عَمَل کا حساب لیا جائے گا ❁ اس وقت اگر اَعْمال نامے میں گُناہ نکل آئے، ان گُناہوں کی مُعَافی نہ مِل سکی، گُناہوں کا پلڑا بھاری ہو گیا تو آہ! جہنّم میں جانا پڑ سکتا ہے ❁ وہ عظیم آگ...!! جو ہڈیوں تک کو جلا ڈالے گی ❁ وہ جہنّم جہاں اُونٹوں کی گردنوں جیسے بڑے بڑے بچھو ہوں گے ❁ وہ جہنّم جہاں انتہائی شدید ترین عذاب ہوں گے، اگر گُناہوں کی مُعَافی نہ ملی تو اس جہنّم میں جلنا، عذابوں میں گرفتار ہونا بھی پڑ سکتا ہے مگر قربان جایئے! فرمایا: یہ انوکھی تجارت کرو! دِین کی جانی و مالی خِدمت کرو! تمہارے گُناہ بخش دیئے جائیں گے۔ جب گُناہ بخشے جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! جہنّم سے چھٹکارا بھی مل جائے گا۔

انوکھی تجارت کا دوسرا اِنْعام

اس انوکھی تجارت کا دوسرا انعام کیا ہے؟ فرمایا:

وَیُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُۙ(۱۲) (پارہ:28، سورۂ صف:12)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: اور تمہیں ان باغوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہیں اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں جو ہمیشہ رہنے کے باغوں میں ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے

سُبْحٰنَ اللہ! وہ جنّت جہاں ایسی نعمتیں ہیں ❁ جنہیں نہ کسی آنکھ نے دیکھا ❁ نہ کسی کان نے سُنا ❁ نہ کسی دِل میں اُن کا خیال گزرا ❁ وہ جنّت جہاں کی کوئی چیز ناخُن کے برابر اس دُنیا میں ظاہِر ہو جائے تو آسمان و زمین جگمگا جائیں ❁ وہ جنّت جس کی ایک کَوڑا (یعنی چابُک) رکھنے کی جگہ پُوری دُنیا اور اس کی تمام نعمتوں سے بہتر ہے ❁ وہ جنّت جس کی دِیواریں سونے اور چاندی کی، گارا مشک کا، زمین زعفران کی، کنکریاں موتی اور یاقوت کی ہیں ❁ وہ جنّت جس کی تمام نعمتیں ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی ہیں، ان پر کبھی فنا نہیں ہے۔ جو بندہ یہ انوکھی تجارت کرے یعنی دِین کی جانی اور مالی خِدمت کرے، ارشاد فرمایا: **اسے جنّتوں میں سے بھی اعلیٰ جنّت یعنی جنّتِ عدن میں مقام عطا کیا جائے گا۔**

انوکھی تجارت کا تیسرا انعام

اس انوکھی تجارت کا تیسرا اِنْعام جو ہے، اس کے متعلق فرمایا:

وَ اُخْرٰی تُحِبُّوْنَهَاؕ (پارہ:28، سورۂ صف:13)	تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: اور ایک دوسری (نعمت تمہیں دے گا) جسے تم پسند کرتے ہو

یعنی اس انوکھی تجارت کا تیسرا اِنْعَام ایسا ہے، جس کی طرف دِل جلدی مائِل ہوتے ہیں، وہ انعام کیا ہے؟ فرمایا:

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌؕ (پارہ:28، سورۂ صف:13)	تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: (وہ) اللہ کی مدد اور جلد آنے والی فتح (ہے)

یعنی اس انوکھی تجارت کا تیسرا اِنْعَام یہ ہے کہ دُنیا میں اللہ پاک کی خاص مدد بھی نصیب ہو گی اور عنقریب کامیابیوں سے بھی تمہیں نواز دیا جائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! صِرف 2 کام کرنے ہیں (1): ایمان۔

یہ الحمد للہ! ہمیں پہلے سے حاصِل ہے (2):دِین کی جانی اور مالی خِدمت کرنی ہے۔ بدلے میں جو کچھ ملے گا، اس میں باقی رہ کیا گیا ہے؟ ❁ دُنیا میں اللہ پاک کی مدد بھی مِل جائے گی ❁ کامیابیاں بھی نصیب ہو جائیں گے ❁ آخرت کی بات کریں تو گُناہ بھی مُعاف کر دیئے جائیں گے اور ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! جنّت میں داخلہ بھی عطا کر دیا جائے گا۔

کاش! ہمیں توفیق مِلے، ہم دِین کی جانی اور مالی خِدمت کرنے والے بن جائیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

دِین کی مالِی خِدمت ضرور کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی چاہئے کہ دِین کے لئے اپنی مالی خِدمات پیش کیا کریں۔ یہ صِرف ذِہن بنانے کی بات ہے، ورنہ دِین کی راہ میں مال دینے سے بندہ غریب نہیں ہو جاتا بلکہ جو اللہ پاک کی راہ میں مال خرچ کرتا ہے، اللہ پاک اسے کئی گُنا بڑھا کر عطا فرماتا ہے۔ پارہ2، سُوْرَۂ بَقَرَہ، آیت:245 میں ارشاد ہوتا ہے:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً ؕ	تَرْجَمۂ کَنْزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اس کے لئے اس قرض کو بہت گنا بڑھا دے

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی پیاری بات ہے! مال دیا ہوا کس کا ہے؟ اللہ پاک کا۔ سرکار غوث اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اَنْتُمْ وُکَلَاءُ عَلٰی ھٰذِہِ الْاَمْوَال تم اس مال کے وکیل ہو۔[1]

مثال کے طور پر ہم کسی کو 200روپیہ دیں اور کہیں کہ بازار سے فلاں چیز لے آؤ! تو وہ شخص جسے ہم نے پیسے دیئے، یہ 200 کا مالک نہیں ہے، وکیل ہے، وہی چیز لا سکتا ہے جو ہم

1 ...جلاءالخواطر، مجلس: حقوق الفقراء، صفحہ:110۔

نے کہی ہے، اسی طرح ہم سب اس دُنیا میں مال و دولت کے مالِک نہیں بلکہ وکیل ہیں، اَصْل مالک اللہ پاک ہے، وکیل سے جو مال واپَس لیا جاتا ہے وہ قرضہ نہیں ہوتا، وہ تو مالک کی چیز ہوتی ہے جو اسے واپس لوٹائی جاتی ہے مگر اللہ پاک کی عنایت، اس کی رحمت اور ذرّہ نوازی دیکھئے! ارشاد ہوا:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے

عُلَما فرماتے ہیں: اس جگہ راہِ خُدا میں اِخْلاص کے ساتھ مال خرچ کرنے کو قرض سے تعبیر فرمایا گیا، اس سے یہ بات دِل میں بٹھانا مقصود ہے کہ جس طرح قرض دینے والا اطمینان رکھتا ہے کہ اس کا مال ضائع نہیں ہوتا اور وہ اس کی واپسی کا مستحق ہے، ایسے ہی راہِ خُدا میں خرچ کرنے والے کو اطمینان رکھنا چاہیے کہ وہ اس خرچ کرنے کا بدلہ یقیناً پائے گا اور وہ بھی معمولی نہیں بلکہ [1]

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةً	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اللہ اس کے لئے اس قرض کو بہت گنا بڑھا دے۔

ایک کے بدلے 20 لاکھ

حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ تابعی بزرگ ہیں، آپ کو کسی نے بتایا کہ حضرت ابو ہُریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 10 لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ (یعنی اگر ایک روپیہ راہِ خدا میں صدقہ کیا جائے تو ثواب میں یہ 10 لاکھ گُنا ہو گا)۔ حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ مدینہ منورہ حاضر ہوئے اور حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے یہ ارشاد فرمایا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ نہیں کہا، میں نے تو

1 ... صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:245، جلد:1، صفحہ:367۔

کہا تھا: اللہ پاک بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 20 لاکھ گُنا عطا فرماتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ الله! اللہ پاک کی کیسی کرم نوازی ہے، مال بھی اس کا، دیا بھی اس نے، اگر ہم اسی کی راہ میں خرچ کریں مال بھی محفوظ، ثواب بھی ایسا کہ گنتی اور حساب میں نہ آسکے۔

خُود کو ہلاکت میں مت ڈالو!

اَللّٰہُ اَکْبَر! پیارے اسلامی بھائیو! صدقے کے فضائل پر غور فرمایئے! جو بندہ اللہ پاک کے عطا کردہ مال کو اللہ پاک ہی کی راہ میں خرچ کرے، اللہ پاک اسے قرض فرماتا ہے اور اس پر کئی گُنا اَجر کا وعدہ بھی فرمارہا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ہم اسی کا دیا ہوا مال اس کی راہ میں خرچ نہ کریں۔ ہمیں صدقہ و خیرات کرنا چاہئے، دِل کھول کر کرنا چاہئے۔ اس میں ہماری ہی بھلائی ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚۛ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:195)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں خود کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

یعنی راہِ خدا میں خرچ کرنا بند کرکے یا کم کرکے اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ رِوَایات میں ہے: انصار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے، ایک سال انہیں تنگدستی کا سامنا ہوا تو انہوں نے راہِ خُدا میں صدقہ و خیرات کو روک دیا، اس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی[2] اور فرمایا گیا کہ راہِ خُدا میں مال خرچ کرنا بند کرکے اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو!

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ راہِ خُدا میں خرچ نہ کرنا ہلاکت کا سبب ہے ❁ ظاہِر

---

1 ...رُوحُ الْمَعَانِی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:245، جز:2، جلد:1، صفحہ:757 ملتقطاً۔

2 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:195، جلد:1، صفحہ:309-310 خلاصۃً۔

ہے ہم صدقہ و خیرات نہیں کریں گے تو مُعاشرے میں غربت بڑھتی جائے گی ❁ غریبوں کا کوئی پُرسانِ حال نہیں رہے گا اور بھوک بڑھے گی ❁ غریب بے چارے تنگی کا شِکار ہو کر خود کشی کی راہ لیں گے اور ایسا ہمارے معاشرے میں ہو بھی رہا ہے ❁ اگر مالدار حضرات صدقہ و خیرات نہیں کریں گے تو مسجدوں کا نظام کیسے چلے گا؟ ❁ مدرسے کیسے چلیں گے؟ ❁ بچے قرآن و سُنّت کی تعلیم کیسے حاصِل کر پائیں گے؟ ❁ ہماری نسلوں تک دِین کیسے پہنچے گا؟ ایسے ہی اور بہت ساری صُورتیں ہیں کہ اگر ہم صدقہ و خیرات کرنا چھوڑ دیں تو خُود ہلاکت کا شکار ہو سکتے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں دِل کھول کر صدقہ و خیرات کرنے اور اللہ پاک کے دِیئے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آیئے! راہِ خُدا میں خرچ کرنے کے فضائل سنتے ہیں:

صدقہ کرنے سے فرشتوں کی دُعائیں ملتی ہیں

صحابیِ رسول حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے رِوایت ہے، فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا کوئی دن نہیں جس میں بندے صبح کریں اور 2 فرشتے نہ اُتریں جن میں سے ایک کہتا ہے: الٰہی! سخی کو زیادہ اچھا عوض دے اور دوسرا کہتا ہے: الٰہی! کنجوس کو بربادی دے۔(1)

اس حدیث کی شرح میں مَشْہُور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یعنی روزانہ فرشتوں کے منہ سے سخی کے حق میں اور کنجوس کے خلاف دعا نکلتی ہے جو یقیناً قبول ہے۔(2)

---

1 ...بخاری، کتاب الزکاۃ، باب قول اللہ تعالیٰ: فاما من اعطی...الخ، صفحہ: 402، حدیث: 1442۔

2 ...مرآۃ المناجیح، جلد: 3، صفحہ: 69 بتصرف۔

سب سے طاقتور چیز

پیارے اسلامی بھائیو! کیا آپ جانتے ہیں اس دُنیا میں سب سے زیادہ طاقتور اور مضبوط چیز کیا ہے؟ حدیثِ پاک سنیئے! حضرت انس رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جب اللہ پاک نے زمین کو پیدا فرمایا: وہ ہلنے لگی تو اللہ پاک نے پہاڑوں کو اس میں گاڑ دیا، جس سے زمین ٹھہر گئی، فرشتے پہاڑوں کی مضبوطی سے حیران ہوئے اور عرض کیا: ❁ یا اللہ پاک! کیا تو نے پہاڑوں سے بھی زیادہ مضبوط کوئی مخلوق پیدا فرمائی ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: ہاں! وہ لوہا ہے ❁ انہوں عرض کیا: یا اللہ پاک! کیا تُو نے لوہے سے بھی زیادہ مضبوط کوئی مخلوق بنائی ہے؟ فرمایا: ہاں! وہ آگ ہے ❁ انہوں نے عرض کیا: یا اللہ پاک! کیا آگ سے بھی زیادہ طاقتور کوئی مخلوق پیدا فرمائی ہے؟ ارشاد ہوا: وہ پانی ہے ❁ انہوں نے عرض کیا: یا اللہ پاک! کیا کوئی مخلوق پانی سے بھی زیادہ ہے؟ ارشاد فرمایا: وہ ہوا ہے۔ ❁ انہوں نے عرض کیا: یا اللہ پاک! کیا ہوا سے بھی زیادہ طاقتور کسی مخلوق کو پیدا فرمایا ہے؟ اللہ پاک نے فرمایا: ہاں وہ انسان کہ جب سیدھے ہاتھ سے صدقہ کرے تو اسے اُلٹے ہاتھ سے چُھپائے۔ (1)

اللہ! اللہ! معلوم ہوا: اس دُنیا میں سب سے زیادہ طاقتور اور مضبوط تَرین چیز وہ صدقہ ہے جو چُھپا کر دیا جاتا ہے۔ دُنیا کی کوئی مضبوط سے مضبوط تَرین چیز وہ کام نہیں کر سکتی جو کام بندے کا دِیا ہوا صدقہ کر جاتا ہے۔

دھوبی کی جان کیسے بچی؟

حضرت عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلام کے زمانے میں ایک دھوبی تھا جو لوگوں کے کپڑے آپس میں

1 ...ترمذی، کتاب تفسیر القرآن، صفحہ: 776، حدیث: 3369۔

تبدیل کر دیتا، لوگوں نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام کو اس کے بارے میں بتایا تو آپ عَلَیْہِ السَّلام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کی: یا اللہ پاک! اسے ہلاک فرمادے، ایک روز وہ دھوبی اپنے معمول کے مطابق نکلا، اس کے پاس 3 روٹیاں تھیں ایک سائل آیا تو اس نے ایک روٹی اُسے دے دی، سائل نے دعا دی: اللہ پاک تجھ سے آسمانی آفتوں کو دور کر دے، دھوبی نے اس دعا سے متأثر ہو کر اسے ایک اور روٹی دے دی، اس پر سائل نے دعا دی: اللہ پاک تجھے تمام آفتوں سے محفوظ رکھے، اُس نے تیسری روٹی بھی دے دی، اس پر سائل نے ایک اور دعا دی کہ اللہ پاک تجھے توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اسی دوران ایک بہت بڑا سانپ اس کے کپڑوں کی گٹھڑی میں داخل ہو چکا تھا۔ جب دھوبی نے کپڑے لینے کا ارادہ کیا تو اس سانپ نے اسے ڈسنا چاہا، ایک فرشتے نے اُسی لمحے اس سانپ کو لوہے کی لگام ڈال دی اور دھوبی سلامتی کے ساتھ واپس آگیا۔ لوگوں نے حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام سے عرض کیا: اے رُوحُ اللہ! وہ دھوبی تو صحیح سلامت واپس آگیا! آپ عَلَیْہِ السَّلام نے اسے بلایا اور فرمایا: تو نے کونسی بھلائی کی ہے؟ عرض کی: میں نے 3 روٹیاں صدقہ کی ہیں۔ پھر آپ عَلَیْہِ السَّلام نے اس سانپ سے پوچھا: تو نے اسے قتل کیوں نہ کیا؟ سانپ نے عرض کی: اے اللہ پاک کے نبی! اللہ پاک نے آپ کی دعا قبول فرمالی اور مجھے اسے ہلاک کرنے کے لیے بھیجا مگر جب اس دھوبی نے سائل کو صدقہ دیا تو ایک فرشتے نے آکر مجھے لوہے کی لگام ڈال دی۔ لوگ اس بات سے بہت حیران ہوئے اور دھوبی نے توبہ کر لی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے صدقے کی طاقت ...!! کیا دنیا کی کوئی طاقت آئی تقدیر کو ٹال سکتی ہے؟ نہیں ٹال سکتی۔ صدقے میں اللہ پاک نے ایسی طاقت

---

1 ... نزہۃ المجالس، باب فضل الصدقہ، جلد:2، صفحہ:14۔

رکھی ہے کہ تقدیر کو بھی ٹال دیتا ہے، بس! شرط یہ ہے کہ اخلاص کے ساتھ ہو۔

میرا ہر عمل بس تیرے واسطے ہو | کر اِخلاص ایسا عطا یاالٰہی!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صبح سویرے صدقہ دیا کرو!

حضرت اَنَس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں: تاجدارِ رِسالت، شہنشاہ نبوّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: صبح سویرے صدقہ دو کہ بلا صدقے سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔(1)

ایک شخص حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر کہنے لگا کہ میرا بیٹا سمندری سفر پر گیا ہے آپ اللہ پاک سے اس کے لئے دعا فرمائیں، فرمایا: اس کی طرف سے صدقہ دو۔ اس وقت سمندر میں موجیں اُٹھ رہی تھیں اور جہاز ڈوبنے کے قریب تھا، جب اس شخص نے بیٹے کی طرف سے صدقہ دیا تو ایک کہنے والے کو یہ کہتے سُنا گیا: اے سوارو! تمہارے لئے سلامتی ہے بے شک اللہ پاک نے فدیہ قبول فرمالیا۔(2)

صدقہ کرنے کے فضائل اور ثوابات

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ صَدَقَہ وخیرات کرنا ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عَظِیم سنّت ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درِ جُود و سَخاوت سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہ جاتا تھا۔(3) ❁ صَدَقَہ گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے(4)

1 ...سنن کبریٰ للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب فضل من اصبح صائما...الخ، جلد:4، صفحہ:506، حدیث:7831۔
2 ...نزہۃ المجالس، باب فضل الصدقۃ، جلد:2، صفحہ:14۔
3 ...فیضانِ سخی سرور، صفحہ:6۔
4 ...ابنِ ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنۃ، صفحہ:649، حدیث:3973 ملتقطاً۔

❁ صَدَقہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے، حدیث پاک میں ہے جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر صَدَقَہ کرے تو وہ صدقہ اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے[1] ❁ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دَفْع (یعنی دُور) کرتا ہے[2] ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: صَدَقہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقے کو نہیں پھلانگتی[3] ❁ صَدَقہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا[4] ❁ صَدَقَہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے[5] ❁ صَدَقَہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے[6] ❁ مسلمان کا صَدَقَہ اس کی عمر بڑھاتا ہے[7] ❁ اللہ پاک صدقے کی برکت سے تکبر کو دور کر دیتا ہے[8] ❁ صدقہ 70 قِسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں کم تر بلا بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔[9]

دعوتِ اسلامی کی دِینی خدمات

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ الحمدللہ! ❁ کنز المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❁ تقریباً **16 ہزار 500 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ

---

1 ... معجمِ کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔
2 ... ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقہ، صفحہ:189، حدیث:664۔
3 ... مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب الانفاق وکراھیہ... الخ، جز:1، جلد:1، صفحہ:359، حدیث:1887۔
4 ... سنن کبری للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی... الخ، جلد:4، صفحہ:379، حدیث:7751۔
5 ... معجمِ کبیر، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:4276۔
6 ... شُعَبُ الْاِیمان، جلد:3، صفحہ:212، حدیث:3347۔
7 ... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
8 ... معجمِ کبیر، جلد:6، صفحہ:440، حدیث:13508۔
9 ... کنز العمال، کتاب الزکاۃ، الباب الثانی فی السخاء... الخ، جزء:6، جلد:3، صفحہ:148، حدیث:15978۔

نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❁ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) طلبا کی تعداد کم و بیش **5 لاکھ 23 ہزار** ہے ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لئے اب تک تقریباً **68 ہزار سے زائد** مدارس المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً 4 لاکھ ہے ❁ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 24 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں ❁ اب تک تقریباً **21 دار الافتاء اہلسنت** قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً 20 ہزار** ہے ❁ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، الحمد للہ! اس شعبے کے تحت اب تک **1784 کتب و رسائل** پر کام ہوچکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی علمائے کرام خدمات سر انجام دیتے ہیں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❁ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیم رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❁ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❁ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہو کر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❁ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز، مثلاً ❁ پرنٹ میڈیا (یعنی ماہنامہ فیضانِ مدینہ جو کہ اس وقت **7 زبانوں میں** شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے کے ذریعے) ❁ سوشل

میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (Youtube)، فیس بک (Facebook)، انسٹاگرام (Instagram) وغیرہ) پر موجود تقریباً 100 اکاؤنٹ، جن) پر تقریباً 50 ملین (Million) یعنی 5 کروڑ فالورز (Followers) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (Billions) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے ❁ اور مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ زبانوں میں، کڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے ❁ آئی ٹی کے شعبہ کی طرف اب تک 32 **موبائل ایپلی کیشن** اور **40 اسلامک ویب سائٹس** لانچ کی جاچکی ہیں ❁ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے لئے ایف جی آر ایف کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ❁ **30 لاکھ سے زائد** پودے لگائے جاچکے ہیں ❁ تقریباً **60 لاکھ** افراد کی امداد کی جاچکی ہے ❁ **5 ہزار** سے زائد گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے ❁ **75 ہزار** سے زائد خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک **32 ہزار** سے زائد مریض وزٹ کر چکے ہیں۔

ان سب کاموں اور دعوتِ اسلامی کے جملہ دِینی و فلاحی کاموں کو جاری و ساری رکھنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے اربوں روپے کے اخراجات ہیں۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 3 نومبر 2024ء کو ہونے جارہا ہے: **ٹیلی تھون**، جس کا ایک یونٹ 10 ہزار پاکستانی روپے کا ہے۔ اپنے عطیات دعوتِ اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کام میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دُعائے عطّار

جو ٹیلی تھون میں حِصّہ شامِل کریں، امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کو دُعاؤں سے بھی نوازا ہے۔ آپ نے دُعا فرمائی: یارَبِّ مصطفٰے! 3 نومبر 2024ء کو جو دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے ٹیلی تھون کا سلسلہ ہو رہا ہے، یااللہ! ان میں یا ابھی سے جو کوئی حصہ ملائے، کم از کم 1 یونٹ جمع کروائے (جو کہ 10 ہزار کا ہے) یا کسی کو اس کی ترغیب دِلائے یا اس کے لئے بھاگ دوڑ کرے۔ اے اللہ پاک! اس سے پہلے اس کو موت نہ دینا جب تک تیرے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا خواب میں جلوہ نہ دیکھ لے اور اس کو ماں باپ سمیت بے حساب مغفرت سے مشرف فرما۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! قرآن و سنت کی خدمت کرنے، دینِ اسلام کی ترویج و اشاعت کرنے، سنتوں کو عام کرنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

❀- **دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت** امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ہمیں یہ مدنی مقصد دیا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!

❀-دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مدنی مقصد کی تکمیل کے لئے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف، نیو سوسائٹیز اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جاکر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❀ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❀ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❀ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❀ آپ بھی تشریف لے آیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❀ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❀ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❀ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❀ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❀ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لئے جنّت کی بشارت آئی ہے۔[2]

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامل ہونے کی دَعْوَت دی، لہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کر لی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 472، حدیث: 1743۔

ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول	ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے	نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مدنی چینل موبائل اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی مختلف انداز سے نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصروفِ عَمَل ہے، اس سلسلے میں الحمدللہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ نے عاشقانِ رسول کی سہولت کے لیے بہت ہی پیاری اور فائدہ مند موبائل اپلی کیشن بنام: **مَدَنی چینل** (*Madani Channel*) لانچ کی ہے ✿ اس اپلی کیشن کے ذریعے آپ مَدَنی چینل کا مختصر تعارف اور اس پر نشر کئے جانے والے پروگرامز کا شیڈول معلوم کر سکتے ہیں ✿ اس اپلی کیشن کے ذریعے مَدَنی چینل پر چلنے والے مفتیانِ کرام اور مبلغین کے بہت ہی معلوماتی پروگرام دیکھے اور سنے جاسکتے ہیں ✿ اس اپلی کیشن کی بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اب اردو کے ساتھ انگلش اور بنگلہ زبان میں بھی علمِ دین کا فیضان عام کیا جارہا ہے اور ✿ اپلی کیشن میں مَدَنی چینل کی لائیو ویڈیو سٹریمنگ (*live video streaming*) کو دیکھنے کے ساتھ ریڈیو فیچر کے ذریعے آڈیو بھی سن سکتے ہیں ✿ ریڈیو مَدَنی چینل پر ✿ تلاوتِ قرآنِ مجید ✿ قرآنِ پاک کا ترجمہ

❁مَدَنی مذاکرہ❁فرض علوم❁نعت شریف اور❁اسلامی بیانات وغیرہ بھی سن سکتے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

❀ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں❀شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **خوف خدا والوں کی نماز** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے دوسروں کو بھی شئیر ***(Share)*** کیجئے!❀صدقہ دینا ایسا عمل ہے، جس سے کئی مشکلیں حل ہوتیں، بیماریاں دور ہوتیں، دعائیں قبول ہوتیں اور سب سے بڑی بات اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ صدقہ کرنے کا ذہن حاصل کرنے اور اس کے متعلقہ مسائل کی معلومات کے لئے مکتبۃُ المدینہ کا رسالہ **صدقے کا انعام** مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **55 روپے** میں قیمتاً حاصل فرمائیں، اس رسالے کو خود بھی پڑھئے! اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!❀بڑی گیارہویں شریف کے مبارک مہینے کی مناسبت سے مجلس **تقسیم رسائل** پیش کر رہی **فیضانِ غوثیہ پیکج**، یہ پیکج مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **200 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ اَحَبَّنِي وَمَنْ اَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

”اہلِ خانہ پر خرچ“ سُنَّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: (1): روزِ قیامت میزانِ عمل پر سب سے پہلے بندے کا اپنے گھر والوں پر خرچ کیا ہوا مال رکھا جائے گا۔[2] (2): جو ثواب کی نیت سے اپنے اہلِ خانہ پر خرچ کرے تو وہ اس کے لئے صدقہ ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! اہلِ خانہ پر خرچ کرنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے ❁ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے گھر والوں پر خرچ فرمایا کرتے تھے ❁ حدیثِ پاک کے مطابق ہجرت کے بعد ایک وقت وہ بھی آیا کہ رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم اپنے گھر والوں کے لئے سال بھر کا غلہ جمع فرما دیا کرتے۔[4]

اس حدیثِ پاک کے تحت مشہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے جو شرح بیان کی، اس کا خُلاصہ ہے کہ یہ یعنی سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ

1... مشکوۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2... معجم الاوسط، جلد: 4، صفحہ: 329، حدیث: 6135۔
3... مسلم، کتاب: الزکاۃ، صفحہ: 502، حدیث: 1002۔
4... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد: 4، صفحہ: 343۔

سَلَّم کا سال بھر کے لئے غَلّہ جمع فرما دینا، بنو نُضَیر کا قلعہ فتح ہونے کے بعد کی بات ہے۔ یہ بھی خیال رہے کہ حُضُور، جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ سال بھر کا غلہ جمع فرما دیتے تھے مگر ازواجِ پاک کَثْرت سے صدقہ و خیرات کرتیں، سال بھر کا غلہ جلد ختم ہو جاتا اور نَوبَت فاقوں تک پہنچ جاتی۔ (1)

بھوکے رہتے تھے خود اوروں کو کھلا دیتے تھے | کیسے صابِر تھے مُحَمَّد کے گھرانے والے

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سال بھر کا غلہ جمع فرمانا اس لئے ہے تاکہ یہ عَمَل اُمَّت کے حق میں سُنّت بن جائے، ورنہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے اَہْلِ خانہ کمزور دِل نہ تھے (بلکہ وہ حضرات اللہ پاک پر کامل بھروسہ رکھنے والے تھے)۔ (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مختلف سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو (3)

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ... مرآۃ المناجیح، جلد:5، صفحہ:949۔
2 ... احیاء العلوم، کتاب: توحید، جلد:4، صفحہ:343۔
3 ... وسائل بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مِل کر یہ درودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مِل کر یہ پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

حدیثِ پاک کے مطابق جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾4﴿ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ (6) لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی یہ درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

2 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوّل، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شبِ قَدْر حاصل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3] دُعا کونسی ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

---

1 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعا، جلد:2، صفحہ:329، حدیث:30۔

2 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔

3 ...تاریخِ اِبنِ عَساکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

www.dawateislami.net

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَتُوبُ اِلَیْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔